کپڑے کے مختلف حصوں میں درہم سے زیادہ نجاست لگی ہو تو نماز کا حکم

ریفرنس نمبر: Gul 2345

تاریخ: 30-10-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسئلہ کچھ یوں ہے کہ کپڑے کے سوٹ کی ایک جگہ پر ایک درہم سے کم نجاست غلیظہ لگی ہوئی ہے اور کپڑے کی ایک دوسری جگہ پر بھی ایک درہم سے کم نجاست غلیظہ لگی ہوئی ہے، لیکن دونوں کا مجموعہ ایک درہم سے زیادہ بنتا ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ کیا اس صورت میں کپڑوں پر ایک درہم سے کم ہی نجاست لگی ہوئی سمجھی جائے گی یا ایک درہم سے زیادہ سمجھی جائے گی؟ اور نماز پڑھنے کے لیے دوسرے پاک کپڑے بھی موجود ہیں۔ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بدن یا کپڑوں کے مختلف حصوں پر لگی ہوئی نجاستِ غلیظہ جمع کرنے کی صورت میں ایک درہم سے زیادہ بن رہی ہو، تو اس وقت نجاست غلیظہ ایک درہم سے زیادہ ہی شمار کی جائے گی اور کپڑوں پر ایک درہم سے زیادہ نجاستِ غلیظہ لگی ہو، تو ایسی صورت میں ان کپڑوں کو پاک کیے بغیر ان میں نماز پڑھنے سے نماز ہی نہیں ہوگی۔

جسم پر پہنے ہوئے کپڑوں کی مختلف جگہوں پر نجاست لگی ہوئی ہو، تو اس کے متعلق علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”لو اصاب قدر ما یری من النجاسۃ اثوابا عمامۃ و قمیصا و سراویل مثلا منع الصلاۃ اذا کان بحیث اذا جمع صار اکثر من قدر الدرھم“ ترجمہ: کپڑوں میں سے مثلا: عمامہ، قمیص، شلوار پر لگی ہوئی نجاست کو اتنی مقدار میں دیکھا کہ جب ان کی نجاست کو جمع کیا جائے گا، تو درہم کی مقدار سے زیادہ تک پہنچ جائے گی، تو ایسے کپڑوں میں نماز پڑھنا منع ہو جائے گا۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 1، صفحہ 582، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے: ”النجاسۃ لو کانت علی خفین و علی الثوب و کل واحدۃ منھما اقل من

قدر الدرهم لكن لو جمع بينهما صارتا اكثر من قدر الدرهم يجمع و يمنع جواز الصلاة "ترجمہ: اگر نجاست موزوں پر ہو اور کپڑے پر بھی ہو اور ان دونوں پر جو الگ الگ نجاست ہے، وہ درہم کی مقدار سے کم ہو، لیکن اگر دونوں کی نجاستوں کو جمع کیا جائے، تو وہ درہم کی مقدار سے زیادہ ہو جائے گی، تو اس طرح ان نجاستوں کو جمع کیا جائے گا اور نماز پڑھنا، جائز نہیں ہو گا۔ (فتاوی هندیه، جلد 1، صفحه 61، مطبوعه کوئٹه)

بہار شریعت میں ہے: "کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نَجاستِ غلیظہ لگی اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں، مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے، تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے، تو زائد۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

کپڑوں پر نجاست غلیظہ اگر ایک درہم سے زائد لگی ہوئی ہو، تو اس کو دھونا ضروری اور اسی میں نماز پڑھنا باطل ہے، جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے: "النجاسة ان كانت غليظة و هي اكثر من قدر الدرهم فغسلها فريضة و الصلوة بها باطلة "ترجمہ: نجاست اگر غلیظہ ہو اور وہ ایک درہم سے زائد ہو، تو اس کو دھونا ضروری ہے اور اسی حالت میں نماز پڑھنا باطل ہے۔ (فتاوی هندیه، جلد 1، صفحه 58، مطبوعه کوئٹه)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: "اگر کسی کپڑے میں ایک درہم سے زیادہ پیشاب یا منی لگ جائے، تو اسے پہن کر نماز پڑھنے سے بالکل نماز نہیں ہو گی۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 173، شبیر برادرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

23 ربیع الاول 1443ھ/30 اکتوبر 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے